ہفتہ وار رسالہ: 207
WEEKLY BOOKLET: 207

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" کی ایک قسط مع ترمیم و اضافہ

بنام

6 مُردوں کے واقعات

صفحات 17

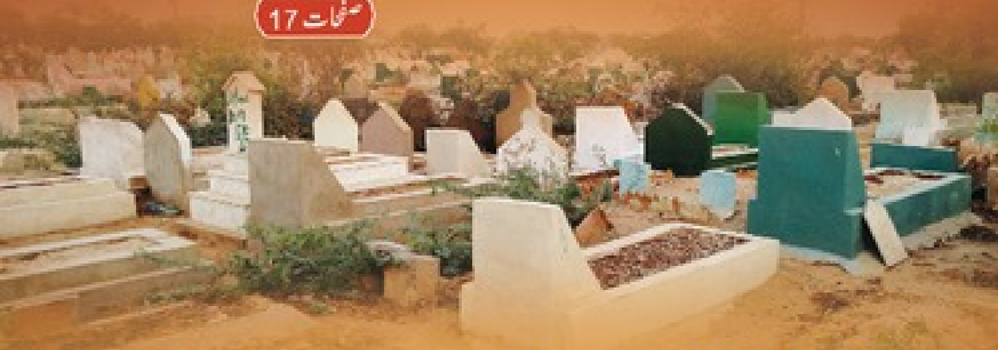

- قبر میں بھیانک کالا سانپ 04
- پرندے کی قے میں سے انسان نکل آیا 06
- حوض پر اُلٹا لٹکا ہوا آدمی 08
- قاتِل کے سیاہ کارنامے 09

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون ”غیبت کی تباہ کاریاں“ صفحہ 194 تا 210 سے لیا گیا ہے۔

6 مُردوں کے واقعات

دُعائے عطار: یا اللہ کریم: جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”6 مُردوں کے واقعات“ پڑھ یا سُن لے، اُسے رزقِ حلال کھانے اور بال بچوں کو بھی حلال کھلانے کی توفیق عطا فرما اور اُس پر جہنّم کی آگ حرام کر دے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ کریم کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ مُشکبار ہے: ”جس نے مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ کریم اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہدا کے ساتھ رکھے گا۔“
(معجم اوسط، 5/252 حدیث: 7235)

6 مُردوں کی سَنسنی خیز حکایات

لوگوں کی عبرت کیلئے فوت شُدہ مسلمانوں کی بُرائی بیان کرنے میں بھی شرعاً حرج نہیں ہے، مُحدِّثین کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے مسلمانوں کو گناہوں سے ڈرانے کیلئے کتابوں میں مرے ہوئے کافِروں کے علاوہ بدمذہبوں اور مسلمانوں کے عذابوں کے بھی تذکِرے فرمائے ہیں چُنانچِہ اس ضِمن میں 6 مُردوں کی سنسنی خیز حِکایات مُلاحَظہ فرمائیے:

1 آگ کا کُرتا

حضرتِ سیِّدُنا ابو رافع رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہمراہ بقیع میں گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اُف! اُف! تو میں نے گمان کیا کہ شاید

www.dawateislami.net

آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم میر ااِرادہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! کیا مجھ سے کوئی غَلَطی ہوئی؟ فرمایا: نہیں، بلکہ اس قَبْر والے شخص کو میں نے بنو فُلاں کے پاس صدقہ وُصول کرنے بھیجا تھا تو اس نے ایک چادر بطورِ خیانت بچالی تھی۔ آخر ویسا ہی آگ کا کُرتا اس کو پہنایا گیا۔(نسائی، 1/150، حدیث:859)

سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے کچھ چُھپا ہوا نہیں

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! درسِ عبرت دینے کیلئے اِس حدیثِ پاک میں فوت شدہ شخص کے عذابِ قَبْر کا ذِکْر کیا گیا ہے۔ اِس روایت سے یہ بھی روزِ روشن کی طرح ظاہر ہوا کہ ہمارے مَکّی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اللہ پاک کی عطا سے عِلْمِ غیب رکھتے ہیں جبھی تو قَبْر میں ہونے والے عذاب کے ساتھ ساتھ سببِ عذاب کی بھی ہاتھوں ہاتھ خبر ارشاد فرمادی۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا کتنا پیارا عقیدہ تھا چُنانچِہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی حدائقِ بخشش شریف کا شِعْر سنئے اور ایمان تازہ کیجئے۔

سرِ عرش پر ہے تری گزر، دلِ فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و مُلک میں کوئی شے، نہیں وہ جو تجھ پہ عِیاں نہیں

(حدائقِ بخشش، ص109)

(یعنی یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! اللہ ربُّ العزّت کی عنایت سے عرش آپ کی گزر گاہ ہے اور فرش زیرِ نگاہ ہے۔ اَلغرض ملائکہ ہوں یا عالمِ ارواح، کائنات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے پوشیدہ ہو)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

2 بے دین کی گردن میں سانپ

حافِظ اَبُو خَلَّال نے "کتاب کراماتُ الاولیاء" میں اپنی سند سے روایت کی کہ مجھ سے

www.dawateislami.net

عبد اللہ بن ہاشم نے فرمایا: میں ایک مَیِّت کو نہلانے گیا، جب میں نے اُس کے جسم سے کپڑا کھولا تو اُس کی گردن پر سانپ لپٹے ہوئے تھے! میں نے ان سانپوں سے کہا کہ آپ کو اِس پر مُسَلَّط کیا گیا ہے اور ہمیں اس کو غُسل دینا ہے، اگر آپ اجازت دیں تو ہم اِس کو غُسل دے دیں پھر آپ اپنی جگہ واپس آجایئے، تو وہ سانپ ہٹ کر ایک کونے میں ہو گئے۔ جب ہم غسلِ مَیِّت سے فارِغ ہوئے تو وہ اپنی جگہ واپَس آگئے۔ یہ شخص بے دینی (یعنی گمراہی) میں مشہور تھا۔ (شرح الصدور، ص177)

3 گردن میں سانپ لپٹا ہوا تھا

حضرتِ ابو اِسحاق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے ایک مَیِّت کو غُسل دینے کے لیے بلایا گیا، جب میں نے اُس کے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو اُس کی گردن میں سانپ لپٹا ہوا تھا، لوگوں نے بتایا کہ یہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو گالیاں دیتا تھا۔ (مَعاذَ اللہ) (شرح الصدور، ص173)

صَحابہ کے حق میں خُدا سے ڈرو!

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! مَعاذَ اللہ! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو گالیاں دینا گناہ، گناہ بَہُت سَخْت گناہ، قَطْعی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب، "سَوانِح کربلا" (192صفحات) صَفْحَہ 31 پر ہے: حضرتِ عبد اللہ بن مُغَفَّل رضی اللہُ عنہ سے مَروی ہے کہ حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میرے اَصحاب کے حق میں خُدا سے ڈرو! خُدا کا خوف کرو!! انہیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ، جس نے انہیں محبوب (یعنی پیارا) رکھا میری مَحَبَّت کی وجہ سے محبوب رکھا اور جس نے ان سے بُغض کیا وہ مجھ سے بُغض رکھتا ہے، اس لئے اُس نے ان سے بُغض رکھا، جس نے انہیں اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی، جس نے مجھے اِیذا دی اُس نے بے شک خدائے پاک کو اِیذا دی، جس نے اللہ پاک کو اِیذا دی قریب ہے کہ اللہ پاک اُسے گرِفتار کرے۔ (ترمذی، 5/463، حدیث:3888)

www.dawateislami.net

صَحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان کانہایت ادب کیجئے

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مسلمان کو چاہیے کہ صَحابۂ کِرام (علیہمُ الرِّضوان) کانہایت ادب رکھے اور دل میں اُن کی عقیدت و مَحبَّت کو جگہ دے۔ ان کی مَحبَّت حُضُور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی مَحبَّت ہے اور جو بد نصیب صَحابہ (علیہمُ الرِّضوان) کی شان میں بے ادَبی کے ساتھ زَبان کھولے وہ دشمنِ خُدا و رسول (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہے۔ مسلمان ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھے۔ (سوانح کربلا، ص 31) میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

اہلسنّت کا ہے بَیڑا پار اصحابِ حُضور ۔۔۔ نَجم ہیں اور ناؤ ہے عِترت رسولُ اللہ کی

(حدائقِ بخشش، ص 153)

(یعنی اہلِ سُنّت کا بیڑا پار ہے کیوں کہ صَحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان ان کیلئے ستاروں کی مانند اور اہلِ بیت اَطہار علیہمُ الرِّضوان کشتی کی طرح ہیں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰه! اَستَغْفِرُاللّٰه

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

4 قبر میں بھیانک کالا سانپ

حضرتِ عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما کی خدمت میں کچھ لوگ حاضِر ہوئے اور عرض کی: ہم سفرِ حج پر نکلے ہوئے ہیں، مقامِ صِفاح پر ہمارے قافلے کا آدمی فوت ہوگیا ہے۔ ہم نے اس کے لئے جب قَبْر کھودی تو ایک بہُت بڑا کالا سانپ بیٹھا نظر آیا، جس نے قَبْر کو بھر رکھا تھا اُسے چھوڑ کر دوسری قَبْر کھودی تو اس میں بھی وُہی سانپ نظر آیا۔ آپ رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں اس گمبھیر مسئلے کے حل کی خاطر حاضِر ہوئے ہیں۔ حضرتِ عبدُاللہ ابنِ عبّاس

www.dawateislami.net

رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''یہ اس کی خیانت کی سزا ہے جس کا وہ مرتکب ہوا کرتا تھا۔'' اور بَیْہَقی کے الفاظ یہ ہیں: ذَاكَ عَمَلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُ یعنی ''یہ اُس کے عمل کی سَزا ہے جو وہ کیا کرتا تھا۔'' آپ حضرات اُسے ان دونوں میں سے کسی ایک قَبْر میں دفن کر دیجئے، خدا کی قسم! اگر اس دنیا کی ساری زمین بھی کھود ڈالیں گے تب بھی ہر جگہ یِہی کچھ پائیں گے۔'' بالآخر ہم نے اُس کو سانپ بھری قَبْر میں دفنا دیا۔ واپَس آ کر ہم نے اس کا سامان اس کے گھر والوں کو دے دیا اور اس کی بیوہ سے اس کے اعمال کے بارے میں سُوال کیا تو اس نے بتایا: یہ کھانا بیچتا تھا اور اُس میں سے اپنے گھر والوں کے لئے کچھ نکال لیتا تھا پھر کمی پوری کرنے کے لئے اُس میں اُتنی ہی مِلاوٹ کر دیتا تھا۔ (شرح الصدور، ص174، شعب الایمان، 4/334، حدیث:5311)

دھوکہ بازی جہنَّم سے ہے

اے عاشِقانِ رسول! دیکھا آپ نے! ضَرورتاً عبرت کیلئے مُردے کی بُرائی بیان کرنا جائز تھا جبھی تو حضرتِ عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما نے اُس مرے ہوئے حاجی کی بُرائی بیان فرمائی نیز جواز ہی کے سبب بلند پایہ مُحدِّثین نے اس حکایت کو اپنی اپنی کتب میں نَقل کیا۔ اس حکایت سے مِلاوٹ والا مال دھوکے سے بیچنے کی تباہ کاری معلوم ہوئی۔ عاشِقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ''بیاناتِ عطّارِیّہ'' حصّہ اوّل (480 صفحات) کے صَفْحَہ 218 پر ہے: اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو ہمارے ساتھ دھوکا بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں اور مَکْر اور دھوکا بازی جہنّم میں ہیں۔ (معجم کبیر، 10/138، حدیث:10234) ایک اور مقام پر سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین اَشخاص داخِلِ جنّت نہ ہوں گے (1) دھوکا باز (2) بَخیل (3) اِحسان جتانے والا۔

(ترمذی، 3/388، حدیث:1970)

www.dawateislami.net

مِلاوٹ والا مال بیچنے کا جائز طریقہ

یہاں وہ لوگ عبرت حاصِل کریں جو مِلاوٹ والا مال دھوکے سے بیچتے ہیں اگر مرنے کے بعد پکڑ میں آ گئے تو کیا ہو گا! اگر مال مِلاوٹ والا ہے اور گاہک کو مِلاوٹ وغیرہ کی مِقدار بتا دی یا ملاوٹ بِالکل نُمایاں نظر آ رہی ہے تو ایسا مال بیچنا جائز ہے جبکہ اِس میں سے کچھ چھپایا نہ گیا ہو مَثَلاً ملاوٹ کی مقدار بتائی مگر کم بتائی جیسا کہ 50 فیصد ملاوٹ تھی اور 25 فیصد کہا یا جتنی ملاوٹ اوپر سے نظر آ رہی ہو اس سے زیادہ نیچے ملاوٹ کر رکھی ہو اور وہ ظاہر نہ کرے تو ناجائز ہے۔ اِسی طرح دھوکا دینے کیلئے اوپر عمدہ پھل اور نیچے یا بیچ میں گلے سڑے پھل رکھنے والوں اور یوں ہی دوسری چیزوں میں دھوکا بازی سے کام لینے والوں کو ان گُناہوں سے بچنا چاہئے۔

دھوکا بازی میں نُحوست ہے بڑی یاد رکھ اس کی سزا ہو گی کڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

5 پرندے نے قے کی تو اُس میں سے انسان نکل پڑا!

عِصْمہ عَبّادَانِی کہتے ہیں: میں کسی جنگل میں گھوم رہا تھا کہ میں نے ایک گِرجا دیکھا، گِرجا میں ایک راہِب کی خانقاہ تھی اس کے اندر موجود راہِب سے میں نے کہا کہ تم نے اِس (ویران) مقام پر جو سب سے عجیب و غریب چیز دیکھی ہو وہ مجھے بتاؤ! تو اُس نے بتایا: میں نے ایک روز یہاں شُتُر مُرغ جیسا ایک دیو ہیکل سفید پرندہ دیکھا، اُس نے اُس پتّھر پر بیٹھ کر قے کی، اس میں سے ایک انسانی سر نکل پڑا، وہ برابر قے کرتا رہا اور انسانی اَعْضا نکلتے رہے اور بجلی کی سی سُرعَت (یعنی پُھرتی) کے ساتھ ایک دوسرے سے جُڑتے رہے یہاں تک کہ وہ مکمَّل آدمی بن گیا! اُس آدمی نے جوں ہی اُٹھنے کی کوشش کی اُس دیو ہیکل پرندے نے اُس کے ٹُھونگ ماری اور اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، پھر نگل گیا۔ کئی روز تک میں یہ خوف ناک

www.dawateislami.net

منظر دیکھتا رہا، میرا یقین خُدائے پاک کی قدرت پر بڑھ گیا کہ واقعی اللہ پاک مار کر جِلانے (زندہ کرنے) پر قادِر ہے۔ ایک دن میں اُس دیو ہیکل پرندے کی طرف مُتَوَجِّہ ہوا اور اُس سے دریافت کیا کہ اے پرندے! میں تجھے اُس ذات کی قسم دے کر کہتا ہوں جس نے تجھ کو پیدا کیا کہ اب کی بار جب وہ انسان مکمَّل ہو جائے تو اس کو باقی رہنے دینا تاکہ میں اس سے اس کا عمل معلوم کر سکوں؟ تو اُس پرندے نے فَصیح عَرَبی میں کہا: میرے رب کے لئے ہی بادشاہت اور بَقا ہے ہر چیز فانی ہے اور وُہی باقی ہے میں اُس کا ایک فِرِشتہ ہوں اور اِس شخص پر مُسَلَّط کیا گیا ہوں تاکہ اس کے گناہ کی سزا دیتا رہوں۔ جب تے میں وہ انسان نکلا تو میں نے اس سے پوچھا: اے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے انسان! تو کون ہے اور تیرا قصّہ کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: ”میں حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ کا قاتل عبدالرّحمن ابنِ مُلْجِم ہوں، جب میں مر چکا تو اللہ پاک کے سامنے میری روح حاضر ہوئی، اُس نے میرا نامہ اعمال مجھ کو دیا جس میں میری پیدائش سے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے تک کی ہر نیکی اور بدی لکھی ہوئی تھی۔ پھر اللہ پاک نے اِس فِرِشتے کو حکم دیا کہ وہ قِیامت تک مجھے عذاب دے۔“ یہ کہہ کر وہ چُپ ہو گیا اور دیو ہیکل پرندے نے اِس پر ٹھونگیں ماریں اور اُس کو نگل گیا اور چلا گیا۔ (شرح الصدور، ص175)

ابنِ مُلْجِم نے مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو کیوں شہید کیا؟

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! دیکھا آپ نے! مولیٰ علی شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ کے قاتل کا جو کہ خارجی بد دین و گمراہ تھا کیسا دردناک اَنجام ہوا! وہ بدنصیب کیوں اِتنا بڑا گناہ کرنے کے لئے آمادہ ہوا اِس سلسلے میں حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین سُیُوطی شافِعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ”مُستدرَک“ کے حوالے سے لکھا ہے کہ ابنِ مُلْجِم ایک قَطَام نامی خارِجیہ عورت کے عشقِ مجازی میں گرفتار ہو گیا تھا، اُس نے شادی کیلئے مہر میں تین ہزار درہم اور حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے قَتْل کا

www.dawateislami.net

مطالبہ رکھا تھا۔(تاریخ الخلفاء،ص139،مستدرک،4/ 121،رقم:4744)

افسوس!عشقِ مجازی میں ابنِ مُلجِم اندھا ہو گیا اور اس نے حضرتِ مولائے کائنات، مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ جیسی عظیم ہستی کو شہید کر دیا،اِس نابَکار کو وہ عورت تو خاک ملنی تھی ہاتھوں ہاتھ یہ سزا ملی کہ لوگوں نے دیکھتے ہی دیکھتے اُسے پکڑ لیا،بِالآخِر اُس کے بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ٹوکرے میں ڈال کر آگ لگادی گئی اور وہ جل کر خاکِستر ہو گیا!اور مرنے کے بعد تا قِیامت جاری رہنے والے اس کے لرزہ خیز عذاب کا ابھی آپ نے تذکرہ سنا۔وہ بد بخت،نہ اِدھر کا رہا نہ اُدھر کا رہا۔حضرت سیِّدُنا ابو الدّرداء رضی اللہ عنہ نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ "شَہوت کی گھڑی بھر کیلئے پیروی طویل غم کا باعث بنتی ہے۔"(صَحابی کا قول یہیں تک ہے)(تاریخ ابن عساکر،47/ 173)قابیل بھی تو شَہوت ہی کی وجہ سے حضرتِ سیِّدُنا ہابیل رحمۃُ اللہِ علیہ کو شہید کرکے برباد ہوا اور برباد بھی کیسا ہوا کہ صرف سُن کر ہی جُھرجُھری آجائے!تو اِس کی بھی حکایت مُلاحَظہ فرمایئے اور شَہوت کی آفت سے ربُّ العزّت کی پناہ مانگئے۔

6 حوض پر اُلٹا لٹکا ہوا آدمی

عبداللہ کہتے ہیں:ہم چند افراد سمندری سفر پر روانہ ہوئے۔اِتّفاقاً چند روز تک اندھیرا چھایا رہا،جب روشنی ہوئی تو ایک بستی آگئی۔عبداللہ کہتے ہیں کہ میں پینے کیلئے پانی کی تلاش میں روانہ ہوا تو بستی کے دروازے بند تھے،میں نے بَہُت آوازیں دیں،کوئی جواب نہ آیا،اسی اَثنا میں دو شَہسوار(یعنی دو گھوڑے سُوار)نُمودار ہوئے،انہوں نے کہا:اے عبداللہ!اس گلی میں داخِل ہو جاؤ تو تمہیں پانی کا ایک حوض ملے گا اس میں سے پانی لے لینا اور وہاں کے مَنظر کو دیکھ کر خوف زدہ نہ ہونا۔میں نے اُن سے اُن بند دروازوں کے بارے میں دریافت کیا جن میں ہوائیں چل رہی تھیں،انہوں نے بتایا:"یہ وہ گھر ہیں جن میں مُردوں کی رُوحیں رہتی ہیں۔"پھر میں حوض پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص پانی پر اُلٹا لٹکا ہوا ہے وہ اپنے

www.dawateislami.net

ہاتھ سے پانی لینا چاہتا ہے لیکن ناکام ہو جاتا ہے، مجھے دیکھ کر پکارنے لگا: اے عبد اللہ! مجھے پانی پلاؤ۔ میں نے برتن لے کر ڈُبویا تاکہ اسے پانی پِلا سکوں لیکن کسی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں نے اُس لٹکے ہوئے آدمی سے کہا: اے بندۂ خدا! تو نے دیکھ لیا کہ میں نے اپنی طرف سے کوشش کی کہ تجھے پانی پلاؤں لیکن میرا ہاتھ پکڑ لیا گیا، تو مجھے اپنا واقِعہ بتا۔ اُس نے کہا: میں حضرتِ آدم علیہ السّلام کا لڑکا (قابیل) ہوں، جس نے دنیا میں سب سے پہلا قتل کیا۔

(موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 6/296، رقم:48)

قابیل کے سیاہ کارنامے

اے عاشِقانِ رسول! قابیل شُروع میں مسلمان تھا بعد میں مرتد ہو گیا تھا، اسی نے دنیا کا سب سے پہلا قتل کیا، اسے دنیا میں یہ سزائیں ملیں کہ قتل کرتے ہی اُس کا گورا رنگ سیاہی میں تبدیل ہو گیا، دل ایک دم سَخت ہو گیا، اپنی بہن اِقْلیما کو عَدَن کی طرف لیکر بھاگ گیا، حرام اولاد ہوئی، جب بُڈّھا ہو گیا تو اِس کی اولاد اِس کو پتّھر مارتی تھی، یہاں تک اپنی اولاد کے پتّھر ہی سے ہلاک ہو گیا۔ ہلاکت کے بعد ملنے والی سَزا کا لرزہ خیز واقِعہ آپ سُن چکے۔ مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ قابیل کے سیاہ کارنامے بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: حضرتِ آدم علیہ السّلام کا حکم نہ ماننا، ناجائز نکاح کا ارادہ کرنا، ہابیل کے قتل کا ارادہ کرنا، ہابیل کے قتل کے بعد مُرتَد ہو جانا، گانا بجانا، باجے تاشے ایجاد کرنا۔ مزید فرماتے ہیں: مُرتَد و بے دین کو نبی زادہ ہونا بالکل ہی بیکار ہے، پیغمبر زادگی (صِرْف) ایمان کے ساتھ مُفید ہے، دیکھو قابیل نبی زادہ تھا مگر ہلاک ہو گیا۔ (تفسیرِ نعیمی، 6/ 361-362 ماخوذا)

تِری رحمتوں ہی سے ایماں ملا ہے نہ ہو اب یہ مجھ سے جدا یا الٰہی
مسلماں ہے عطّار تیری عطا سے ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی

درس میں شرکت میری اصلاح کا سبب بن گئی

ایمان کی حِفاظت کا جذبہ پانے غیبت کرنے سننے کی خَصلت مٹانے، نمازوں اور سنّتوں

www.dawateislami.net

کی عادت بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور کامیاب زندگی گزارنے اور آخرت سنوارنے کیلئے نیک اعمال کے مطابِق عمل کر کے روزانہ جائزہ کے ذریعے رسالہ پُر کیجئے اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنا لیجیے۔ فیضانِ سنّت کے درس، انفرادی کوشش، ماہِ رَمضانُ المبارَک میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اعتِکاف کی بھی بڑی بَرَکتیں ہیں! آیئے! اس ضِمن میں ایک مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کروں۔ بِھمبر، کشمیر کے ایک اسلامی بھائی فرسٹ ائیر میں پڑھتے تھے، کالج کا آزادانہ ماحول تھا، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا شوق جُنون (یعنی پاگل پن) کی حد تک تھا حتّٰی کہ اُس گاڑی میں سفر نہیں کرتے تھے جس میں گانے یا فلم نہ ہوتی! ان کی کالونی میں دعوتِ اسلامی کے ایک اسلامی بھائی تشریف لائے انہوں نے فیضانِ سنّت سے درس دیا اور ایک دُعا یاد کروائی۔ اس سے وہ بہُت زیادہ مُتأثِّر ہوئے، اِس کے بعد سے دَرسِ فیضانِ سنّت سننا شُروع کر دیا۔ ان کے دینی ماحول سے باقاعِدہ وابستگی کی ایک بہُت بڑی وجہ ان کے عَلاقے کے ایک مُبلِّغ کا حسنِ اخلاق، اعلیٰ کردار، جذبۂ حُسنِ عمل اور مَحبَّت بھرے انداز میں انفِرادی کوشش کرنا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہوں نے ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ دس دن کے اعتکاف کی بھی سعادت حاصِل کی۔ اس کا ان پر بڑا گہرا اثر ہوا اور وہ گناہوں سے تائب ہوگئے کشمیر میں دعوتِ اسلامی کی ایک "مجلس" کے نگران بنے اور کشمیر کے ایک ڈویژن کی نگرانی سے بھی مُشرَّف ہوئے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! درسِ فیضانِ سنّت کی بَرَکت سے دینی ماحول کی طرف رغبت ملی، اسلامی بھائی کی انفِرادی کوشش و شفقت نے مزید تقویَّت بخشی اور صد کروڑ مرحبا! مَدَنی ماحول کے اندر ہونے والے سُنَّتوں بھرے اعتکافِ رَمَضان نے گناہوں کی گہری کھائی میں گرے ہوئے انسان کو سہارا دے کر نکالا اور اتنی زبردست عظمت

www.dawateislami.net

بخشی کہ دعوتِ اسلامی کے بَہُت سارے ذِمّے داروں کا بھی ذمّے دار بنا دیا۔ کاش! تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں (بشمول سب کے سب چھوٹے بڑے ذمّے داران) روزانہ دو درسِ فیضانِ سنّت دینے یا سننے کی ترکیب فرمالیا کریں۔

قبر کی روشنی

عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، "فیضانِ سنّت" (1548 صَفحات) صَفحہ 195 تا 196 پر ہے: درس و بیان کے ثواب کا بھی کیا کہنا! حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی الشّافعی رحمۃُ اللہِ علیہ "شَرحُ الصُّدور" میں نَقْل کرتے ہیں: اللہ کریم نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام کی طرف وَحی فرمائی، "بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قَبْروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔" (حلیۃ الاولیاء، 6/5، حدیث:7622)

قبریں جگمگا رہی ہوں گی

اِس روایت سے نیکی کی بات سیکھنے سکھانے کا اجر و ثواب معلوم ہوا۔ اِن شاءَ اللہ سیکھنے سکھانے کی نیّت سے سُنّتوں بھرا بیان کرنے یا دَرس دینے اور سننے والوں کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے، اِن شاءَ اللہ اُن کی قبریں اندر سے جگمگ جگمگ کر رہی ہوں گی اور انہیں کسی قسم کا خوف محسوس نہیں ہو گا۔ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دینے والوں، مَدَنی قافِلے میں سفر اور جائزہ کرکے نیک اعمال کا رسالہ روزانہ پُر کرنے کی ترغیب دلانے والوں اور سنّتوں بھرے اجتِماع کی دعوت پیش کرنے والوں نیز بہ نیّتِ ثواب مُبَلِّغین کی نیکی کی دعوت کو سننے والوں کی قُبور بھی اِن شاءَ اللہ حُضُور مُفیضُ النُّور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نور کے صدقے نورٌ علیٰ نور ہوں گی۔

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے ۔۔۔ جلوہ فرما ہوگی جب طَلعَت رسولُ اللہ کی

www.dawateislami.net

(حدائقِ بخشش، ص152)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دعوت میں غیبت کی حکایت

حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃُ اللہِ علیہ کہیں کھانے کی دعوت پر تشریف لے گئے، لوگوں نے آپس میں کہا کہ فُلاں شخص ابھی تک نہیں آیا۔ ایک شخص بولا: وہ موٹا تو بڑا سُست ہے۔ اس پر حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے آپ کو ملامت کرتے ہوئے فرمانے لگے: افسوس! میرے پیٹ کی وجہ سے مجھ پر یہ آفت آئی ہے کہ میں ایک ایسی مجلس (یعنی بیٹھک) میں پہنچ گیا جہاں ایک مسلمان کی غیبت ہو رہی ہے۔ یہ کہہ کر وہاں سے واپَس تشریف لے گئے اور (اس صدمے سے) تین (اور بَرِوایتِ دیگر سات) دن تک کھانا نہ کھایا۔

(تنبیہ الغافلین، ص89)

"غیبت کرنا گناہِ کبیرہ ہے" کے اُنیس حُرُوف کی نسبت سے کسی کو سُست وغیرہ کہنے کے مُتَعَلِّق 19 مثالیں

اے عاشقانِ اَولیا! دیکھا آپ نے! اللہ پاک کے نیک بندے مسلمان کی آبروریزی بالکل برداشت نہیں کرتے اور ایسی بیٹھکوں اور دعوتوں کو بھی ترک کر دیتے ہیں جہاں مسلمانوں کی غیبتوں کا سلسلہ ہو۔ کیا کبھی ہم بھی کسی غیبتوں بھری دعوت یا بیٹھک سے "واک آوٹ (یعنی اُٹھ کھڑے)" ہوئے؟ ہاں، وہاں سے اُٹھ کر چل دینے سے پہلے اپنی بات کا وزن دیکھنا ہو گا یعنی اگر یہ ظَنِّ غالِب ہو کہ سمجھانے سے غیبت کرنے والے توبہ کرلیں گے تب تو انہیں غیبت سے باز رکھنا آپ پر واجِب ہو جائے گا اور اگر ایسی صورت نہیں تو جس طرح ممکن ہو غیبت سننے سے بچئے اور اگر فِتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو وہاں سے اُٹھ کر چل دیجئے۔ چونکہ

www.dawateislami.net

غیبت کی جائز صورتیں بھی موجود ہیں لہٰذا سمجھانے اور اُٹھ کر جانے والے کے پاس اتنا عِلم ہونا ضَروری ہے جس سے وہ یہ طے کر سکے کہ واقعی گناہوں بھری غیبت ہو رہی ہے۔ اِس حکایت سے معلوم ہوا کہ پیٹھ پیچھے کسی کو "موٹا" اور "سُست" کہنا بھی غیبت میں داخل ہے۔ موٹا اور سُست دونوں الگ الگ الفاظ ہیں یعنی اگر کسی بھاری بھر کم آدمی کو پیچھے سے بلا اجازتِ شَرعی موٹا کہا تب بھی غیبت ہے اِسی طرح بِلا اجازتِ شرعی پیچھے سے کسی کو * سُست * کاہل * ناکارہ * ڈھیلا * کام چور * نکمّا * نکھٹّو * گنوار * جاہل * ان پڑھ * کم عَقل * اَحمق * بے وقوف * نادان * پگلا * باؤلا * پاگل * دیر سے سمجھنے والا * موٹی عَقل والا وغیرہ کہنا بھی غیبت ہے۔

مِرے سر پہ عِصیاں کا بار آہ مولیٰ! بڑھا جاتا ہے دم بدم یاالٰہی
زمیں بوجھ سے میرے پھٹتی نہیں ہے یہ تیرا ہی تو ہے کرم یاالٰہی

(وسائلِ بخشش، ص110)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَستَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دونوں جہاں کی ذلّت

میرے آقا اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ شریف جلد 24 صَفْحَہ 347 پر فرماتے ہیں: جو مظلوم کی دادرَسی پر قادِر ہو اور نہ کرے تو اس کیلئے ذِلّت کا عذاب ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: "جس شَخْص کے سامنے اس کے مسلمان بھائی کی غیبت کی جائے اور یہ اُس کی مدد پر قادِر ہو اور نہ کرے، اللہ پاک اسے دنیا و آخِرت میں پکڑے گا۔" (ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا، 4/388، رقم:108) مزید اِسی جلد کے صَفْحہ 426 تا 427 پر لکھتے ہیں: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "جس شَخْص کے سامنے کسی مسلمان کی بے عزّتی کی جائے اور وہ طاقت کے باوُجُود اُس کی امداد نہ کرے تو

www.dawateislami.net

قِیامت کے دن اللہ پاک اسے لوگوں کے سامنے ذلیل ورُسوا کرے گا۔“

(مسند امام احمد، 5/412، حدیث:15985)

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ یہ حدیثِ پاک لکھنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں: اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ مسلمان کی (غیبت وغیرہ کے ذَریعے) بے عزّتی کو دیکھ کر خاموش رہنا ایسے (یعنی قیامت کی رُسوائی کے) عذاب کا باعث ہے تو خود اُسے (یعنی کسی مسلمان کو غیبت وغیرہ کے ذریعے) ذلیل کرنے کے درپے ہونا اور جس (منصب اور) مرتبے کی وجہ سے اسے مسلمانوں کے نزدیک عزّت حاصل ہو اُس میں (غیبتوں، الزام تراشیوں اور بدگُمانیوں وغیرہ کے ذَریعے) رَخنہ اندازی (یعنی خَلَل ڈالنے) کی کوشش کرنا کس قَدَر عذاب اور اللہ پاک کے غَضَب کا سبب ہو گا!

(فتاوٰی رضویہ، 24/426، 427)

اللہ کی دی ہوئی عزّت کون چھین سکتا ہے!

اے عاشِقانِ اعلیٰ حضرت! بیان کردہ رِوایات اور اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمُودات (یعنی ارشادات) سے وہ حَضَرات عبرت حاصل کریں جو بِلا اجازتِ شَرعی کسی سُنّی عالِم، پیشوا، سربراہ کسی تنظیمی ذِمّے دار یا کسی بھی عام مسلمان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اُس کو ہَدَفِ تنقید بناتے ہوئے اُس کی عزّت اُچھالنے لگتے ہیں، یوں غیبتوں، چُغلیوں، تُہمتوں، بدگُمانیوں، عیب دریوں، دل آزاریوں اور نہ جانے کن کن گناہوں کے مُرتکِب ہوتے ہیں۔ جس کو اللہ پاک نے مُعزَّز کیا ہو اُس کی عزّت کون چھین سکتا ہے! سنو! سنو! جو بدنصیب بِلاوجہ شرعی کسی مسلمان کی مُخالَفت کرتے ان کو بدنام کرتے پھرتے ہیں ایسوں کے بارے میں قرانِ کریم کیا فرماتا ہے چُنانچہ پارہ 18 سورۃُ النّور آیت نمبر 19 میں اللہ پاک کا فرمانِ عبرت نشان ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِؕ

ترجَمۂ کنزُ الایمان: وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

www.dawateislami.net

مجھے غیبتوں سے تو محفوظ فرما پئے سرورِ دو جہاں یاالٰہی
جو شاہِ مدینہ کی نعتیں سنائے عطا کر دے ایسی زباں یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے خواب میں فرمایا

غیبت کرنے سننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سنّتوں پر عمل کی عادت ڈالنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہئے، سنّتوں کی تربیَت کیلئے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور کامیاب زندگی گزارنے اور آخِرت سنوارنے کے نیک اعمال کے مطابِق عمل کر کے روزانہ جائزے کے ذَرِیعے رسالہ پُر کیجئے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجیے۔ آیئے ''مسجِد بھرو اجتِماع'' کی ایک انوکھی مَدَنی بہار سنتے ہیں: چُنانچِہ اَلحمدُ لِلّٰہ! 10 ستمبر 2004 بروز جمعۃُ المبارک تحصیل ٹھری میر واہ سے مُتَّصِل ''گوٹھ حاجی الیاس خاص خَیلی'' (پاکستان) کی جیلانی مسجد میں بعد نمازِ عشا ''مسجد بھرو اجتماع'' ہوا۔ مُبلّغِ دعوتِ اسلامی نے سُنَّتوں بھرا بیان فرمایا اور عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بینَ الاَقوامی اجتِماع ستمبر (2004) میں شرکت اور ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں سفر کی بھرپور ترغیب دلائی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! 7 اسلامی بھائی 12 دن کے مَدَنی قافِلے کیلئے ہاتھوں ہاتھ تیّار ہو گئے۔ اُسی رات اُسی گاؤں کے ایک خوش نصیب اسلامی بھائی جو کہ دُرُود شریف پڑھتے پڑھتے سوئے تھے ان کو سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے سلام ارشاد فرمانے کے بعد خود ہی اپنا تعارُف بھی کروایا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہوں اور جو کچھ ارشاد فرمایا اُس میں یہ بھی تھا ''تمہارے گاؤں پر خُصُوصی کرم ہو گیا ہے۔'' مزید ارشاد فرمایا:

www.dawateislami.net

”جو چہرے پر داڑھی سجائے اس کی مجھ سے مَحَبَّت ہے اور جو داڑھی مُنڈائے اس کی مجھ سے مَحَبَّت نہیں اور تُو روز تہجُّد کی نیّت کرتا ہے مگر سُستی کر جاتا ہے، اُٹھ اور تہجُّد ادا کر۔“ جب بھرے مجمع میں اُس اسلامی بھائی نے قسم کھا کر اپنا خواب سنایا تو سن کر کئی اسلامی بھائیوں نے چہرے پر داڑھی سجانے اور مَدَنی قافِلوں میں سفر پر جانے کی نیّتیں کیں۔

گوٹھ میں گاؤں میں، دھوپ میں چھاؤں میں سب سے کہتے رہیں، قافلے میں چلو
جنگل و کوہ میں، کوہ کی کھوہ میں دیں کے ڈنکے بجیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِد بھرو اجتماع مرحبا!

اے عاشِقانِ رسول! سبحانَ اللہ! ”مسجِد بھرو اجتماع“ کی برکتوں کی بھی کیا بات ہے! بعض اوقات سیاسی طور پر ”جیل بھرو“ تحریک چلائی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی چونکہ سنّتوں بھری عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک ہے یہ مسجد بھرو کے عزائم رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ بس کسی طرح بھی امّت کا بچّہ بچّہ نَمازی بن جائے۔ اِس مَدَنی بہار کا اَہم حصّہ خواب میں محبوبِ ربُّ العزّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت اور یہ پیغامِ رِسالت ہے: جو چہرے پر داڑھی سجائے اُس کی مجھ سے مَحَبَّت ہے اور جو داڑھی مُنڈائے اُس کی مجھ سے مَحَبَّت نہیں۔ خواب کی اس بات کی تائید اِس حدیثِ پاک سے ہوتی ہے جس میں یہ فرمانِ مُصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو میری سنّت اختیار کرے وہ میرا اور جو میری سنَّت سے منہ پھیر لے وہ میرا نہیں۔

(تاریخ ابن عساکر، رقم:4496، 38/127)

داڑھی کے مُتَعَلِّق ایک عبرتناک خواب

میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ) دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے ہمراہ مختلف شہروں کا سفر کرتا ہوا ہند کے صوبہ گجرات کے ایک ساحلی شہر ”وَیراوَل“ حاضِر ہوا، وہاں ایک کلین شیو نوجوان سے ملاقات ہوئی جس نے مجھ سے کچھ اس طرح خواب بیان کیا: میں نے دیکھا،

www.dawateislami.net

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کسی کے زانُو پر سرِ انور رکھ کر لیٹے ہوئے ہیں، قریب ہی دعوتِ اسلامی کا ایک مُبلِّغ حاضِر ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُس مُبلِّغ دعوتِ اسلامی سے فرمانے لگے: (الفاظ یاد نہیں مضمون کچھ اِس طرح تھا) "میرے اُمّتی داڑھی مُنڈواتے ہیں اِس سے میرے سینے میں دَرد ہوتا ہے۔" یہ سن کر اُس مُبلِّغ نے مجھ کلین شَیو کے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیر دیئے اور میری آنکھ کُھل گئی۔ (غالِباً وہ خواب تازہ ترین تھا اُس نوجوان نے میرے سامنے داڑھی بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا)

آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحَبَّت کی نشانی سجالیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس نے ابھی تک داڑھی نہیں رکھی اس کو چاہیے کہ اپنے پیارے پیارے مَدَنی محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحبّت کی نشانی داڑھی شریف اپنے چہرے پر سَجالے، اب تک مُنڈائی یا ٹھوڑی کے نیچے ایک مُٹّھی سے گھٹائی اس سے توبہ بھی کرلے۔ شیطان لاکھ روکے داڑھی کے مُتعلِّق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کا دل ہلا دینے والا رسالہ، "کالے بچھو" (صَفحات 25) کا مُطالَعَہ کیجئے۔ نیز مکتبۃُ المدینہ کی جاری کردہ "کالے بچھو" (صَفحات 25) نامی آڈیو کیسٹ سنئے یا V.C.D. دیکھئے۔

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے کیوں عِشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

(وسائلِ بخشش، ص163)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مکر اور دھوکہ بازی

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مومن کو ضرر (نقصان) پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر اور دھوکہ بازی کرے وہ ملعون ہے۔

(ترمذی، 3/378، حدیث: 1948)

978-969-722-197-4
01082205

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net